کیا کسبِ معاش کیلئے اکثر سفر پر رہنے والا شخص رمضان کا روزہ چھوڑ سکتا ہے؟

[Urdu–اُردو– الأُردية]

فتوی: دائمی کمیٹی برائے علمی تحقیقات وافتاء (سعودی عرب)

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: اسلام ہاؤس ڈاٹ کام

رجل كثير السفر لطلب الرزق فهل يُفطر في رمضان؟

فتوى:اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاءبالمملكة العربية السعودية

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:موقع دارالإسلام

کیا کسبِ معاش کیلئے اکثر سفر پر رہنے والا شخص رمضان کا روزہ چھوڑ سکتا ہے؟

27027:سوال: میں ایک مزدور آدمی ہوں، کسبِ معاش کے لیے اکثر میں سفر پر رہتا ہوں، اور سفر میں فرض نمازوں کو ہمیشہ جمع کرکے پڑھتا ہوں، اور ماہ رمضان میں روزے کو توڑ دیتا ہوں، تو کیا میرا ایسا کرنا صحیح ہے؟

Published Date: 2003-11-09

جواب:

الحمدللہ

آپ کے لیے سفر میں چارر کعت والی نماز کو قصر کرنا، اورظہر وعصر کی نماز کو کسی ایک کے وقت میں جمع کرنا اور مغرب وعشاء کی نماز کو کسی ایک کے وقت میں جمع کرنا جائزہے، اور اسی طرح رمضان المبارک میں سفر پر ہونے کی وجہ سے روزہ چھوڑنا بھی جائزہے، لیکن بعد میں ان کی قضاء واجب ہو گی۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

﴿وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾[البقرة:١٨٥]

"اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے"۔[سورہ بقرہ:١٨٥]

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے۔ .

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (١٠ / ٢١٢)۔

(محتاجِ دُعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی azeez90@gmail.com)